

## 132415- قبرستان پر بنی ہوئی عمارت میں نماز کا حکم

سوال

چچھ لوگ ایک عمارت کی دوسری اور تیسری منزل پر نماز ادا کرتے ہیں اور یہ عمارت قبرستان پر بنی ہوئی ہے، تو کیا اس میں نماز ادا کرنا جائز ہے؟ اور کیا وہ نمازیں ادا کرتے رہیں؟

پسندیدہ جواب

"اگر یہ عمارت بالکل الگ ہے، اور جہاں نماز ادا کی جا رہی ہے وہاں پر کوئی قبر نہیں ہے تو پھر نماز صحیح ہے، چاہے وہ پہلی، دوسری یا تیسری منزل پر نماز ادا کریں، اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن اگر قبریں اسی منزل پر ہیں، یعنی پہلی منزل پر قبر ہے اور وہ نماز بھی پہلی منزل میں ہی ادا کر رہے ہیں تو پھر قبروں کے پاس یا قبروں کے درمیان میں نماز ادا کرنا صحیح نہیں ہے؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (توجہ کریں! یقیناً تم سے پہلے لوگ اپنے انبیاء کے کرام کی قبروں کو سجدہ کاہیں بنایا کرتے تھے، خبردار! تم قبروں کو سجدہ کاہ نہ بناؤ میں تمہیں اس سے روک رہا ہوں۔) اسی طرح ایک اور روایت میں ہے کہ: (اللہ تعالیٰ یہود و نصاری پر لعنت فرمائے کہ انہوں نے اپنے انبیاء کے کرام کی قبروں کو سجدہ کاہ بنایا)

لیکن اگر اس عمارت کے ارد گرد قبریں ہوں اور جس زمین میں یہ عمارت ہے اس میں کوئی قبر نہ ہو، یعنی عمارت کے آگے، پیچے، دائیں اور بائیں قبریں ہیں لیکن اندر کوئی قبر نہیں ہے، عمارت کا اندر ورنی حصہ قبروں سے پاک ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

لیکن اگر یہ جگہ پہلے قبرستان تھی، اور اس جگہ پر قبضہ کیا گیا ہے تو پھر یہاں نماز صحیح نہیں ہوگی اس عمارت کی پہلی، دوسری یا تیسری کسی بھی منزل میں نماز ادا کرنا درست نہیں ہے؛ کیونکہ یہ قبرستان کی جگہ ہے اور خصب شدہ ہے، اس عمارت اور زمین پر رہنا اور نماز ادا کرنا ان کے لیے جائز نہیں ہے، بلکہ اس عمارت کو قبرستان سے ہٹانا لازم ہے؛ کیونکہ یہ تو قبرستان پر ظلم اور زیادتی ہے۔ "ختم شد"

سماحہ شیخ عبد العزیز بن بازر جمہ اللہ

"متوالی نور علی ال درب" (2/1143)